Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲ جمادی الثانی ۱۳۹۵ھ ۱۳ احسان ۱۳۵۴ھش ۱۳ جون ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۳۳

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

کل صبح حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو چکروں کی تکلیف ہو گئی تھی شام کو طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہو گئی۔

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت ڈالے۔ آمین

ربوہ ۱۳ احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

شدید سر درد کی تکلیف ہے نیز کمر میں درد کی شکایت بھی ہے۔ بہت سی بہنوں اور بھائیوں کے خطوط دعا کے لئے آتے رہتے ہیں گو میں انہیں جواب نہیں دے سکتی تاہم ان سب کے لئے برابر دعائیں کرتی ہوں وہ بھی میرے لئے اور عزیزم نواب محمد احمد خان صاحب کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

فضلِ عمر درس القرآن کلاس تین ہفتے کے لئے ۱۵ جون سے ۵ جولائی تک منعقد ہو گی۔ انشاء اللہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کی تعمیل میں تمام امراء اور صدر صاحبان اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندے اس کلاس میں شمولیت کے لئے بھجوائیں۔ آنے والے احباب صدر جماعت یا امیر صاحب یا مربی سلسلہ کی تصدیق ضرور لائیں۔

ناظم اعلیٰ مجلس انتظام
فضلِ عمر درس القرآن کلاس

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم" غلبۂ اسلام کے لئے اور الٰہی منشاء کو پورا کرنے کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمائی ہے۔ آپ اپنے وعدوں کی رقوم مرحلہ وار بروقت ادا کرتے جائیے تاکہ کامل غلبۂ اسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے میں دیر نہ ہو۔

جزاکم اللہ تعالیٰ

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میں نے قرآن شریف کو نہایت درجہ پاک اور روحانی حکمت سے بھرا ہوا پایا ہے

یہ امر ثابت شدہ ہے کہ اس پاک کتاب نے دین کو کامل کرنے کا حق واقعی ادا کر دیا

"میں جوان تھا اب بوڑھا ہو گیا اور اگر لوگ چاہیں تو گواہی دے سکتے ہیں کہ میں دنیاداری کے کاموں میں نہیں پڑا اور دینی شغل میں ہمیشہ میری دلچسپی رہی۔ میں نے اس کلام کو جس کا نام قرآن ہے نہایت درجہ تک پاک اور روحانی حکمت سے بھرا ہوا پایا۔ نہ وہ کسی انسان کو خدا بناتا ہے اور نہ روحوں اور جسموں کو اس کی پیدائش سے باہر رکھ کر اس کی مذمت اور نندیا کرتا ہے اور وہ برکت جس کے لئے مذہب قبول کیا جاتا ہے اس کو یہ کلام آخر انسان کے دل پر وارد کر دیتا ہے اور خدا کے فضل کا اس کو مالک بنا دیتا ہے پس کیونکر ہم روشنی پا کر پھر تاریکی میں آویں اور آنکھیں پا کر پھر اندھے بن جاویں؟" (سناتن دھرم صفحہ ۶)

"یہ امر ثابت شدہ ہے کہ قرآن شریف نے دین کے کامل کرنے کا حق ادا کر دیا جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے اَلۡیَوۡمَ اَکۡمَلۡتُ لَکُمۡ دِیۡنَکُمۡ وَ اَتۡمَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ نِعۡمَتِیۡ وَ رَضِیۡتُ لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا۔ یعنی آج میں نے تمہارا دین تمہارے لئے کامل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور میں اسلام کو تمہارا دین مقرر کر کے خوش ہوا۔ سو قرآن شریف کے بعد کسی کتاب کو قدم رکھنے کی جگہ نہیں۔ کیونکہ جس قدر انسان کی حاجت تھی وہ سب کچھ قرآن شریف بیان کر چکا۔ اب صرف مکالماتِ الٰہیہ کا دروازہ کھلا ہے اور وہ بھی خود بخود نہیں بلکہ سچے اور پاک مکالمات جو صریح اور کھلے طور پر نصرتِ الٰہی کا رنگ اپنے اندر رکھتے ہیں اور بہت سے امورِ غیبیہ پر مشتمل ہوتے ہیں وہ بعد تزکیہ نفس محض پیروی قرآن شریف اور اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل ہوتے ہیں۔" (چشمہ معرفت صفحہ ۴۲)

"یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر ایک الہام کیلئے وہ سنت اللہ بطور امام اور مہیمن اور مبشر کے ہے جو قرآن کریم میں وارد ہو چکی ہے اور ممکن نہیں کہ کوئی الہام اس سنت کو توڑ کر ظہور میں آوے کیونکہ اس سے پاک نوشتوں کا باطل ہونا لازم آتا ہے۔" (تبلیغ رسالت جلد سوم صفحہ ۱۵۶)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا

یہ ایک جامع اور کامل دُعا ہے جو ہمیں سچی توحید سکھاتی ہے

دوستوں کو چاہیئے کہ وہ کثرت سے اور التزام کے ساتھ اس دُعا کو پڑھیں تا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجائیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۴ راخاء ۱۳۴۷ ہش بمقام مسجد مبارک۔ ربوہ

سُورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السلام کی مندرجہ ذیل الہامی دُعا پڑھی۔

رَبِّ کُلُّ شَیْءٍ خَادِمُکَ رَبِّ فَاحْفَظْنَا وَانْصُرْنَا وَارْحَمْنَا

اس کے بعد فرمایا:-

اے میرے ربّ ہر چیز تیری خدمت گزار ہے

وہ تیرے قانونِ تسخیر کے ماتحت اس کام میں لگی ہوئی ہے جس پر تُو نے اسے لگایا ہے اور ہماری عین الیقین نے دیکھا ہے کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تُو نے ہماری خدمت پر مسخر کی ہوئی ہے اور تُو نے اپنی ساری نعمتیں (ظاہری و باطنی) ہم پر پانی کی طرح بہادی ہیں۔ ہمارے نفس اور ہماری رُوح تیرے احسانوں اور فضلوں کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ شکرِ نعمت تو ممکن نہیں۔ مگر اے ہمارے ربّ، ہمارے محبوب! ہم بھی تیرے عاشق خادم ہیں۔ اپنے خادموں کی التجاء کو سُن!

رَبِّ فَاحْفَظْنَا

اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے۔ ہمیں ضائع ہونے سے بچالے۔ ہمارے اعمال، بدیوں، کمزوریوں، بداخلاقیوں، فسق و فجور سے ضائع نہ ہو جائیں۔ طاغوتی طاقتیں ہم پر کامیاب وار نہ کر سکیں۔ تیرے پیار کی راہوں سے ہم کبھی بھٹک نہ جائیں، اپنی اپنی استعداد کے مطابق ہم میں سے ہر ایک تیری ربوبیت تامہ سے کامل حصہ لے۔ ہم اپنی استعدادوں کو کمال تک پہنچائیں اور تیرے قرب کے مقامات کو حاصل کریں۔ ہم اس یقین پر ہمیشہ قائم رہیں کہ ہمارا محبوب ربّ (عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ) ہر چیز کا محافظ ہے۔ اور

اور وہی حفاظت کا حقیقی سرچشمہ ہے

جو بھی اے ہمارے ربّ تیرے دامن سے وابستہ نہیں رہتا ہلاکت کے گڑھے میں گر جاتا ہے۔ اطاعت میں ہی سب حفاظت ہے۔ اے ہمارے ربّ! تُو ہی وہ قادر و توانا ہے جو آسمانوں اور زمین اور ان میں بسنے والی سب اشیاء کی حفاظت سے کبھی تھکتا نہیں۔ تیرا علم ہر شئے پر حاوی ہے اور ہر شئے کی حفاظت کی قدرت تجھ میں موجود ہے۔

رَبِّ فَاحْفَظْنَا

پس اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے ہمیں ضائع ہونے سے بچالے۔ اے ہمارے ربّ!

وَانْصُرْنَا

ہر چیز تیری خادم ہے۔ پس تُو ہماری مدد کو آ۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ کامیاب وہی ہوتے ہیں جن کی مدد پر تُو کھڑا ہوتا ہے۔ اگر تُو ہماری مدد اور نصرت کو نہ آئے گا تو تجھے چھوڑ کر کون ہماری مدد کو آئے گا۔ سب سہارے

کمزور اور شکستہ

ہیں۔ تیرا ہی ایک سہارا ہے جس پر بھروسہ اور توکّل کیا جا سکتا ہے۔ پس اے ہمارے محبوب ہم تجھ پر ہی توکّل رکھتے ہیں۔ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس گروہ میں شامل رہیں جن کے متعلق تو نے خود فرمایا:-

وَاِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ یَنْصُرْکُمْ (سورۃ محمد آیت ۸)

اے ہمارے ربّ! تیری ہی توفیق سے ہم تیری قائم کردہ حدود کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ اور جو عہد و پیمان ایک مومن کی حیثیت سے ہم نے تجھ سے باندھے ہیں۔ ان کو نباہ سکتے ہیں۔ تیرے احکام کی بجا آوری اور تیری مناہی سے اجتناب تیری توفیق کے بغیر ممکن نہیں۔ پس اے ہمارے ربّ ہر چیز تیری خادم ہے ہمیں اپنے انصار بننے کی توفیق دے تا تیری نظر میں ہم تیری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدد اور نصرت کے سزاوار ٹھہریں اور اے ہمارے رب ہماری مدد کو آ کہ جو تیری مدد یا نصرت پاتے ہیں وہ ناکام اور نامراد نہیں ہوا کرتے

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اے ہمارے رب فَارْحَمْنَا

اپنی رحمت سے ہمیں نواز

اے ہمارے رب ہمیں اپنی اطاعت اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی توفیق دے کہ جو تجھ سے یہ توفیق پاتے ہیں وہی تیری نگاہ میں تیری رحمت کے مستحق ٹھہرتے ہیں جیسا کہ تحریر فرمایا ہے:۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

(آل عمران آیت ۱۳۳)

اے ہمارے رب اپنی صفاتِ عظیم کی اتباع اور تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرنے کی ہمیں توفیق بخش کہ اتباعِ قرآن کرنے والے متقی ہی تیری نظر میں تیری رحمت کے مستحق ٹھہرتے ہیں جیسا کہ تو نے فرمایا:۔

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (الانعام آیت ۱۵۶)

اے ہمارے رب ہمیں یہ یقین بخش کہ

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (الاعراف آیت ۵۷)

ایمان اور اسلام کے تمام تقاضوں کو ان سب شرائط کے ساتھ پورا کرنے کی توفیق ہمیں دے اور ہمیں اپنی رحمت سے نواز

رَبِّ كُلُّ شَيْءٍ خَادِمُكَ

ہر چیز تیری خدمت گذار ہے۔ اے میرے رب ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے ہماری مدد کو آ اور ہمیں اپنی رحمت سے نواز۔

اس دعا میں

جس کے مختصر معانی اور مفہوم میں نے بیان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں فرمایا ہے کہ سچی توحید اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت تامہ کا اقرار کرتے ہوئے اس کے حضور عاشقانہ خدمت بجا لاؤ اور اس عاشقانہ خدمت سے ربوبیت تامہ کے حضور جھکو اور التجا کرتے رہو کیونکہ ربوبیت تامہ سے وہی فیض حاصل کرتا ہے جو رب کریم کی حفاظت میں آجاتا ہے جسے اس کی عون و نصرت حاصل ہوتی ہے اور جو اس کی رحمت سے نوازا جاتا ہے۔ اس کے بغیر یہ ممکن نہیں ہے

غرض اس دعا میں اللہ تعالیٰ نے سچی توحید اور ربوبیت تامہ کی طرف اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ دعا کیا کرو کہ اے وہ کہ جو ربوبیت کی تمام طاقت رکھتا ہے۔ اس نے سامان بھی پیدا کرتا ہے اور وہ رب ہے کہ اس کے ارادوں میں کوئی غیر روک نہیں بن سکتا اور اس چیز کو اس نے مسخر کیا ہوا ہے وہ اس کام پر لگی ہوئی ہے جس کام پر اللہ رب کریم نے اسے لگایا ہے دنیا میں جس چیز پر چاہو نگاہ ڈالو سورج، چاند اور آسمانوں کے ستارے۔ درخت۔ جھاڑیاں اور پھولوں کے پودے لعل و جواہر، زمرد یا یاقوت کو لو کا پتھر یا چونے کا پتھر یا زمین کے سادے ذرے لو اور ان ذروں میں چھپی ہوئی طاقتیں غرض ہر چیز اللہ تعالیٰ نے مسخر کی ہوئی ہے

اور وہ اللہ تعالیٰ کی اس تسخیر کے نتیجہ میں وہی کام کرتی ہے جس کا اس کا پیدا کرنے والا رب ارادہ کرے۔ اور جس کا وہ فیصلہ کرے اور یہ خادم رب بھی کسی انسان کو کوئی مضرت اور کوئی دکھ اور کوئی ایذا نہیں پہنچا سکتے جب تک کہ اس کا ارادہ دکھ پہنچانے یا ایذا دینے یا مشقتوں میں ڈالنے کا نہ ہو اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ہر چیز کو انسان کے لئے مسخر کیا گیا ہے اور کام پر لگایا گیا ہے۔ یہ تمام اشیاء یہ تمام چیزیں (چھوٹی ہوں یا بڑی) جن کی حقیقت کو ایک حد تک ہم نے سمجھا اور ان کا علم حاصل کیا ہے یا ان کی وہ طاقتیں اور صفات جو ان میں پوشیدہ ہیں اور ہم پر ظاہر نہیں ہوئیں انسان کی خدمت پر لگائی گئی ہیں۔ پس اصل ذات اللہ ہی کی ہے جو انسان کی ربوبیت کرنا چاہتا ہے اور اس نے یہ حکم بھی جاری کیا ہے کہ اس کی مرضی کے بغیر کسی شخص کی ترقی روحانی و جسمانی میں اس کی پیدا کردہ کوئی چیز روک نہ بنے لیکن

بہت سے ایسے بدقسمت انسان بھی ہوتے ہیں

جو اپنے ہی کئے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کو ناراض کر لیتے ہیں اور ہر وہ چیز جسے اللہ تعالیٰ نے اس کی خدمت پر لگایا ہوتا ہے وہی اس ایذاء کے در پے ہو جاتی ہے وہ اسے دکھ پہنچانے لگتی ہے اُسے زندگی اور حیات سے دور کر دیتی ہے اور اُسے نور سے کھینچ کر اندھیروں میں لے جاتی ہے اسے خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل نہیں ہونے دیتی بلکہ شیطان کے پیچھے اسے لگا دیتی ہے اور جہنم کی طرف اس کا منہ کر دیتی ہے۔ جسمانی دکھ یا تکالیف ہوں یا روحانی طور پر ناکامیاں اور نامرادیاں ہوں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور منشاء اور اس کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق ہی ہوتے ہیں

پس ہمیں حکم ہے کہ اپنے رب کی طرف جھکو اس سے یہ التجا کرو کہ تیری ربوبیت تامہ سے ہم کامل فیض حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ تیری حفاظت میں نہ آجائیں۔ جب تک کہ تیری نصرت اور تیری مدد ہمارے شامل حال نہ ہو جب تک کہ تو ہمیں اپنی رحمت سے نہ نوازتا رہے۔

حفاظت کے معنی ہیں ضائع ہونے سے بچانا اور اللہ تعالیٰ نے صریح وضاحت سے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ ہر چیز کو ضائع ہونے سے بچانے کا کام خود اللہ تعالیٰ کرتا ہے اور اپنی ربوبیت تامہ کو انسان کے لئے کمال تک پہنچانے کی خاطر اُسے اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے اور جب تک وہ خدا تعالیٰ کی اس حفاظت میں نہ آجائے اس وقت تک ہر وقت ضائع ہونے کا خوف رہتا ہے۔ مثلاً ہمارا صدقہ و خیرات ہے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہو تو مَن و اذیٰ سے بچتے ہوئے صدقہ و خیرات کی حفاظت ہو جاتی ہے اگر ہماری نمازیں ریا سے پاک نہ ہوں تو ان کی حفاظت نہیں ہو سکتی۔ جب تک انسان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ توفیق نہ ملے کہ وہ ریا اور نمائش سے بچتا رہے اس وقت تک اس کی ظاہری عبادتیں (نماز روزہ وغیرہ) اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں نہیں ہوتیں

غرض اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو ربوبیت تامہ کی خاطر اور ہر انسان کو اس کی استعداد کے مطابق اس کے کمال تک پہنچانے کے لئے اپنی حفاظت میں لے لیتی ہے اور جس وقت اللہ تعالیٰ انسان کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے اسی وقت اس کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے کہ وہ اپنے روحانی اور جسمانی کمالوں تک پہنچے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کی حفاظت کے لئے یہ ضروری ہے

کہ اللہ تعالیٰ اس کا ممد ومعاون ہو اس لئے فرمایا کہ تم یہ دعا کرو کہ اے ہمارے رب تو ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے اور یاد رکھو کہ اطاعت ہی میں سب حفاظتیں ہیں اور تیری حفاظت میں وہی آ سکتا ہے جسے تیری مدد اور نصرت مل جائے کیونکہ تیری مدد اور نصرت کے بغیر ایسے سامان پیدا نہیں ہو سکتے کہ انسان کو تیری حفاظت حاصل ہو اور تیری مدد اور نصرت کوئی انسان اپنے زور سے نہیں لے سکتا اس کے لئے ضروری ہے کہ تو اس کی طرف رجوع برحمت ہو تو اُسے اپنی رحمتوں سے نوازے۔

غرض اس دعا میں اللہ تعالیٰ نے توحید کا سبق ہمیں دیا اور ربوبیت تامہ کی طرف ہمیں متوجہ کیا اور ہمیں بتایا کہ تمام اشیاء (مخلوقہ) مضرت اس وقت پہنچاتی ہے جب اللہ تعالیٰ کا اذن مضرت پہنچانے کا ہو۔ تمام نفع مند چیزوں سے انسان صرف اس وقت نفع حاصل کر سکتا ہے جب اللہ تعالیٰ کا بھی یہ منشا ہو کہ وہ ان سے نفع حاصل کرے۔

اس لئے خدا سے یہ دعا کرو کہ اے ہمارے رب مضرتوں سے ہماری حفاظت کر نفع ہمیں پہنچا ہماری نصرت اور مدد کو آ اور ہمیں اپنی رحمتوں سے نواز۔

یہ دعا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہاماً سکھائی گئی ہے اور آپ نے فرمایا کہ

یہ اسم اعظم ہے

کیونکہ اس میں ربوبیت تامہ اور سچی توحید کو بیان کرنے اور اس کا اقرار کرنے کے بعد انسان دعا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور تین بنیادی چیزیں اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہے

۱۔ ایک اس کی حفاظت
۲۔ ایک اس کی نصرت
۳۔ اور ایک اس کی رحمت

اور جو شخص اپنے رب کی ربوبیت کا عرفان رکھتا ہو اور اپنے خادم اور عاشق ہونے کا احساس رکھتا ہو۔ اس کے دل میں ایک تڑپ اور ایک آگ ہو جو ایک عاشق صادق کے دل میں ہوتی ہے اور وہ یہ جانتا ہو کہ اپنے رب سے تعلق قائم کئے بغیر میری زندگی بے معنی اور لایعنی ہے اور وہ یہ سمجھتا ہو کہ میری زندگی کا مقصد صرف اس وقت حاصل ہو سکتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ میرے ساتھ تین حسین سلوک کرے مجھ پر تین احسان کرے ایک تو وہ میری حفاظت کی ذمہ داری لے لے دوسرے وہ ہر وقت میری نصرت اور مدد کے لئے تیار رہے نیز (۳) ہر وقت اپنی رحمتوں سے مجھے نوازتا رہے۔

پس

یہ ایک بڑی کامل دعا ہے

یہ ہمیں سچی توحید سکھاتی ہے اور یہ ہمیں بتاتی ہے کہ کوئی مضرت کوئی دکھ کوئی ایذاء ہمیں پہنچ نہیں سکتی نہ ان لوگوں کی طرف سے اور نہ اشیائے مخلوقہ کی طرف سے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا اذن نہ ہو اور کوئی نفع ہمیں حاصل نہیں ہو سکتا جب تک اس کی مرضی نہ ہو اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا رہے گا وہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے میں آج اس دعا کا مختصراً مفہوم بیان کرنے کے بعد اپنے دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کثرت کے ساتھ اس دعا کو پڑھیں تا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آ جائیں تا خدا ہر وقت ان کے ساتھ ان کی مدد اور نصرت کے لئے کھڑا رہے اور اس کی رحمت ان کو اس طرح گھیر لے جس طرح نور اس چیز کو چاروں طرف سے گھیر لیتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ کرے کہ وہ نور کے ہالہ کے اندر آ جائے جس طرح سمندر کی تہ پانی سے بھری ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت انسان کو ڈھانپ لے اور اس کی نصرت اُسے مل جائے اور وہ اس کی حفاظت میں آ جائے تو نہ کوئی چیز اسے مضرت پہنچا سکتی ہے اور نہ کوئی چیز دکھ دے سکتی ہے نہ کوئی انسان اسے ایذاء دے سکتا ہے اور نہ اس کی مخلوقات میں کوئی مخلوق اس کو دکھ دے سکتی ہے صرف اس صورت میں انسان اس کی بنائی ہوئی اشیاء سے اور اس کی مخلوقات سے فائدہ حاصل کر سکتا ہے اور آرام پا سکتا ہے اور صرف اس صورت میں اس کی ربوبیت کامل اور مکمل طور پر اسے حاصل ہو سکتی ہے اور وہ وہ بن سکتا ہے جو خدا اُسے بنانا چاہتا ہے یا جس کی استعداد اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دعا کے صحیح مفہوم کے سمجھنے اور اسے التزام کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا کرے اور خدا کرے کہ

اس دعا کے پڑھنے کے بعد

وہ نتیجہ نکلے جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ خلوص نیت کے ساتھ اس دعا کو پڑھنے والے کے حق میں نکلتا ہے یعنی ہر آفت سماوی اور ارضی سے محفوظ ہو جائیں اور شیطان کے سب حملے جو ہم پر کئے جائیں وہ ناکام ہو جائیں اور انسان بھی ہمارے فائدہ کے لئے کام کرنے والے ہوں اور دوسری مخلوق بھی ہمارے فائدہ کے لئے مسخر نظر آئیں۔ اللّٰھم آمین۔

(الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۱ء)

دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کا خرچ کرنا ضروری ہے

"یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے اور یہی معنی اس دعا کے ہیں پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعتقاد اور اعمال میں نظر کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی عادت ہے کہ اصلاح اسباب کے پیرایہ میں ہوتی ہے وہ کوئی نہ کوئی سبب ایسا پیدا کر دیتا ہے کہ جو اصلاح کا موجب ہو جاتا ہے"۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ ۱۲۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے

جاپان کے آثار سے ایک عظیم الشان انکشاف

مکرم شیخ عبد القادر صاحب ۲۱۵-رستم پارک نواں کوٹ - لاہور

یہ انکشاف بڑا حیران کن ہے کہ سولھویں صدی میں "سوسائٹی آف جیزز" کے بعض مشنریوں کو یہ پتہ لگ گیا تھا کہ

- بنی اسرائیل کے اسباطِ عشرہ افغانستان کاشغر اور کشمیر میں آباد ہوئے۔
- توما حواری ہندوستان اور چین میں آئے اور یہاں کے بنی اسرائیل میں تبلیغ کی۔
- حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے صلیبی حادثہ کے بعد وہ بلادِ شرقیہ کے سفر پر روانہ ہوگئے۔

ان مشنریوں THE SCOCIETY OF JESUS کی نسبت سے جیسوُاٹ (JESUIT) مشنری کہتے تھے۔ اس سوسائٹی کے پادری جب ہندوستان، چین اور جاپان میں وارد ہوئے تو انہیں آہستہ آہستہ ان حقائق کا علم ہوا۔ پہلی دو باتیں تو انہوں نے اپنے سفرناموں میں بیان کی ہیں۔ آخری دو باتیں انہوں نے مخفی رکھیں۔ حضرت مسیح کی نامعلوم زندگی پر پرانے قلمی نسخے انہوں نے جمع کئے اور ویٹی کن میں پوپ کی لائبریری میں رکھوا دیئے۔ نکولس نوٹووچ، ایک روسی عالم اور مشہور سیاح لکھتا ہے کہ ویٹی کن میں اس قسم کے ۶۳ قلمی مسودات موجود ہیں جن میں حضرت مسیح علیہ السلام کے وہ حالات درج ہیں جو صلیب سے بچ جانے کے بعد پیش آئے۔ یہ کتابیں ہندوستان، چین اور دوسرے ممالک سے ملیں اور ویٹی کن پہنچا دی گئیں۔

(۲)

روسی سیاح اور عالم نوٹووچ نے اپنی کتاب "THE UNKNOWN LIFE OF JESUS CHRIST" کے دوسرے ایڈیشن میں، جو کہ ۱۸۹۵ء میں شائع ہوا یہ لکھا ہے کہ کیتھولک مشنری جب وطن واپس گئے تو وہ اپنے ساتھ اُن کتابوں کے قلمی نسخے لے گئے جن میں حضرت مسیح کے بلادِ شرقیہ کے حالات ملتے ہیں۔ نوٹووچ نے لکھا ہے :-

"اس امر کا اظہار خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ ایک رومن کیتھولک پادری نے (جو کہ ویٹیکن لائبریری کے اسرار سے واقف تھا) مجھ سے برملا کہہ دیا تھا کہ یسوع مسیح کی نامعلوم زندگی کے حالات رومن چرچ کے لئے نئے نہیں ہیں کیونکہ ان کے متعلق روم کے کتب خانہ میں تریسٹھ ۶۳ مکمل یا نامکمل قلمی کتابیں مختلف مشرقی زبانوں میں موجود ہیں جن کو ہمارے مشنری ہندوستان، چین، مصر اور عرب سے روم میں لائے تھے۔"

(دیباچہ کتاب)

(۳)

سولھویں صدی کے مشنری جو کہ بلادِ شرقیہ میں گھوم گئے جیسوُاٹ مشنری کہلاتے ہیں۔ تبلیغ عیسائیت کے علاوہ اُن کا مطمحِ نظر یہ تھا کہ عیسائیت کے قدیم آثار کا سراغ لگایا جائے وہ ہندوستان میں مقدس توما کی آمد سے واقف تھے۔ مقدس توما عیسائیوں کو ہندوستان، کاشغر اور چین میں تلاش کرتے رہے۔ بنی اسرائیل کے اسباطِ عشرہ کی تلاش بھی ان کے مشن کا حصہ تھا۔ اس سعی و کاوش میں انہیں معلوم ہوا کہ حضرت مسیح علیہ السلام بھی ان علاقوں میں آئے ہیں۔ اس قسم کا پرانا لٹریچر انہوں نے فراہم کیا اور ویٹی کن میں لے گئے وہاں پوپ کی لائبریری میں جمع کرا دیا۔

کتاب چائنا اینڈ کراس (CHINA AND CROSS) کے مصنف کولمبیا کری ایلڈوس لکھتے ہیں :-

"سوسائٹی آف جیزز کے کیتھولک فادر جب سولھویں صدی میں چین میں آئے تو ہندوستان میں انہوں نے وثائق کی ایک کتاب میں پڑھا کہ توما صرف ہندوستان کے رسول نہیں تھے بلکہ چین میں بھی وہ تبلیغ کے لئے گئے"

(ص۱۵)

اسی طرح ایک مغربی محقق پی تھامس لکھتے ہیں :-

"مغلیہ دورِ حکومت میں ایک عیسائی مشن جیسوُاٹ پادریوں کی سرکردگی میں کام کر رہا تھا۔ اس مشن نے قدیم ہندوستان کے عیسائیوں کی تلاش میں کوہ ہندوکش کا سفر کیا کیونکہ اس مشن کو روایات کی رُو سے علم تھا کہ توما رسول نے ان علاقوں کے اسرائیلی قبائل میں عیسائیت کی اشاعت کا کام کیا ہے۔"

(CHRISTIAN AND CHRISTIANITY IN INDIA AND PAKISTAN P. 21)

یہی کیتھولک مشنری جاپان میں پہنچے۔ ان کی آمد سے صدیوں پہلے جاپان میں یہ روایت پہنچ چکی تھی کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔ وہ صلیبی حادثہ کے بعد بلادِ شرقیہ میں آگئے تھے۔

(۴)

مبلغ جاپان محترم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔ اے کا ٹیلی ویژن انٹرویو الفضل کی گزشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے۔ اہلِ جاپان کو آپ نے اسلام کا پیغام پہنچایا اور یہ بھی بتایا کہ:-

"حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ السلام نے پہلی بار دنیا کو اس حقیقت سے آگاہ کیا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کو حادثہ صلیب تو ضرور پیش آیا لیکن وہ صلیب پر ہرگز ہرگز فوت نہیں ہوئے بلکہ صلیب سے اُتارے جانے کے وقت زخموں کی وجہ سے بیہوش تھے اور علاج معالجہ کے بعد صحتیاب ہو کر بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں کی تلاش میں ہندوستان کی طرف ہجرت کر گئے اور بالآخر ۱۲۰ سال کی عمر میں طبعی وفات پا کر کشمیر میں دفن ہوئے۔ یہ ایک ایسا عظیم الشان انکشاف ہے جس نے ساری مذہبی دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا ہے۔"

یہ عجیب بات ہے کہ جاپان زمانہ قدیم میں اس تاریخی صداقت سے واقف ہو چکا تھا کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیبی حادثہ سے بچ گئے تھے اور کنعان سے ہجرت کر کے مشرقِ بعید کے ممالک میں گھومتے رہے۔ سولھویں صدی میں جاپان میں پہلی دفعہ کیتھولک مشنری پہنچے۔ ان کی آمد سے صدیوں پہلے جاپان میں ایک عجیب فرقہ موجود تھا۔ ان کا عقیدہ تھا کہ حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے وہ صلیبی حادثہ کے بعد بلادِ شرقیہ میں آگئے۔ وہ جاپان بھی آئے اور یہاں اُن کے ماننے والے اُس زمانہ میں موجود تھے۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس عجیب و غریب فرقہ کا سراغ لگایا جائے شاید جیسوُاٹ (Jesuits) مشنریوں کی تحریرات سے ان کا سراغ مل سکے۔

حال ہی میں W. RAYMOND DARKE نے ایک کتاب مرتب کی اس کا نام ہے SPACEMEN IN THE ANCIENT EAST اس میں وہ لکھتے ہیں :-

"دیگر مبلغین کی آمد سے صدیوں پہلے جاپان میں ایسے عجیب و غریب عیسائی فرقے موجود تھے جن کا یہ خیال تھا کہ یسوع صلیب سے بچ گئے تھے ان کی وفات شمالی جاپان میں ہوئی۔" (ص۹۱)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"چونکہ بنی اسرائیل بخت نصر کے حادثہ میں متفرق ہو کر بلادِ ہند، کشمیر، تبت اور چین کی طرف آگئے تھے اسلئے مسیح علیہ السلام نے انہی ملکوں کی طرف ہجرت کرنا ضروری سمجھا۔" (رازِ حقیقت ص [illegible])

جاپان میں ابتدائی عیسائی مُناد وابستہ چین گئے تھے۔ وہ یہ روایت بھی اپنے ساتھ لے گئے کہ حضرت مسیح صلیب سے بچائے گئے اور اس حادثہ کے بعد وہ بلادِ شرقیہ میں گھومتے رہے اسی روایت کی مسخ شدہ صورت قدیم جاپان میں ملتی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام شمالی جاپان میں فوت ہوئے۔ اس غلطی سے قطع نظر جاپان کے مذکورہ عیسائی قابلِ توجہ ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ان کے پرانے آثار کیتھولک مبلغین کی تحریرات میں مل جائیں۔ ہمارے جاپان کے مشن کو اس طرف توجہ دینا چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسلسلہ یوم تحریک جدید
جماعت احمدیہ لائل پور کی قابل قدر مساعی

قبل ازیں جماعت احمدیہ لائلپور کی مساعی بسلسلہ یوم تحریک جدید کے خوشکن نتائج بغرض دعا ہدیۂ قارئین کئے جا چکے ہیں۔ مکرم چوہدری خالد محمود صاحب بھٹی سیکرٹری تحریک جدید کے تازہ مکتوب سے حسب ذیل مزید پانچ مخلصین کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے اپنے وعدہ تحریک جدید کو بقدر ایک ہزار روپیہ پیش کر کے معاونین خصوصی کی صف میں شمولیت اختیار فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ

۱۔ مکرم ڈاکٹر رشید اختر صاحب ۲۔ مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب ۳۔ مکرم شیخ عبدالمجید صاحب ۴۔ مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ۵۔ مکرم چوہدری منور حسین صاحب

تحریک جدید کے مجاہدین میں بفضل خدا ۱۹۴ کا اضافہ ہوا ہے۔ پہلے ۳۷۶ تھے اور اب ۵۷۰ ہے۔ جماعت ہذا کا مجموعی بجٹ پہلے ۱۷،۲۳۶ روپیہ تھا اور اب ۴۵،۹۶۴ روپیہ ہے۔ بفضل خدا ۲۸،۷۲۸ روپیہ کا یہ غیر معمولی اضافہ جماعت کے حسن انتظام اور مخلصانہ مساعی سے رونما ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ کارکنان اور اشاعت اسلام کے لئے مالی قربانیاں پیش کرنے والوں کو اجر عظیم اور سعادت دارین سے نوازے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳؍اگست کو ہوگا

امسال جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقف زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۲۳؍ظہور ۱۳۵۴ہش مطابق ۲۳؍اگست ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ بوقت ۸ بجے صبح ہوگا۔ داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس اور غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔ ایف۔ اے، بی اے اور ایم۔ اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔ میٹرک کا امتحان ہو چکا ہے اور نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ ایسے طلباء جو زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمت اسلام بجا لانے کے خواہشمند ہیں اپنے مکمل پتہ سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے پہلے ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے بارہ میں ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

انصار اللہ توجہ فرمائیں!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں کہ تحریک جدید میں چندوں کی کمی کو پورا کرنے کی اصل ذمہ داری دفتر سوم پر عائد ہوتی ہے۔۔۔۔۔

۔۔۔ دفتر سوم کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ کریں اور اسے مقررہ ٹارگٹ تک لے جانے کے لئے بڑی کوشش ان کی ہونی چاہیئے تاکہ اس سال تحریک جدید کے چندوں کی رقم آٹھ لاکھ اسّی ہزار تک پہنچ جائے۔"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشاد گرامی کی روشنی میں اشاعت اسلام ممالک بیرون کے لئے اپنی تمام تر استعدادیں استعمال میں لائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔ (قائد تحریک جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ جون ۱۹۷۵ء کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "دافع البلاء" مقرر کی گئی ہے۔ قائدین کرام سے التماس ہے کہ وہ اس کتاب کا زیادہ سے زیادہ خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایسوسی ایشن آف لٹریری ایکٹیویٹیز کا
(ادارہ فروغ علم و ادب)
پروگرام دوران تعطیلات موسم گرما

(۱) مقابلہ مضمون نگاری

اس میں مقامی سکولوں میں پڑھنے والے تمام سٹوڈنٹس حصہ لے سکتے ہیں

عنوان:۔ MY COUNTRY

ہر مضمون کم سے کم تین صفحوں کا ہو۔ مضامین انگریزی میں لکھے جائیں گے۔

(۲) مقابلہ مضمون نگاری (کالج لیول)

اس مقابلے میں مقامی کالجوں میں پڑھنے والے تمام سٹوڈنٹس حصہ لے سکتے ہیں۔

عنوانات یہ ہوں گے:۔

(i) STUDENTS - THEIR PROBLEM + SOLUTIONS
(ii) MY AMBITION
(iii) MY LIESURE TIME

تمام مضامین انگلش میں لکھے جائیں جو کم از کم دو ہزار اور زیادہ سے زیادہ چار ہزار الفاظ پر مشتمل ہوں۔

(۳) مقابلہ آرٹ (پینٹنگ) و نمائش

ربوہ کے تمام کالجز اور سکولوں اور جامعہ احمدیہ میں پڑھنے والے اس مقابلے میں شامل ہو سکتے ہیں۔

(i) منظر کشی (ii) خطاطی (iii) ڈیزائن پینٹنگ) اور تخلیقات کے بارے میں اپنی نمائشی تصاویر یکم ستمبر ۱۹۷۵ء سے پہلے سیکرٹری جنرل کو پہنچ جانا ضروری ہے۔

ضروری نوٹ:۔

تمام مضامین و پینٹنگ مقررہ تاریخ سے پہلے مندرجہ ذیل پتے پر پہنچ جانا لازمی ہیں۔ بعد میں آنے والے مقابلے میں شامل نہیں ہوں گے۔

انعامات کے حقدار سٹوڈنٹس کا اعلان دس ستمبر سے پہلے کر دیا جائے گا۔

پتہ:۔ ADI

منصور احمد محمود
سیکرٹری جنرل
16/4 دارالعلوم غربی۔ ربوہ

زیادہ سے زیادہ طلباء (طالبات) سے اس میں شرکت کی گزارش ہے۔

والسلام
اسسٹنٹ سیکرٹری
قمر احمد عطار

Association of literary activities
Govt. T.I. College, Rabwah.

مؤرخہ ۵؍جون ۱۹۷۵ء

خالد و تشحیذ کے ایجنٹ صاحبان

خالد و تشحیذ الاذہان کے ایجنٹ صاحبان کو خالد و تشحیذ کے بل بھجوائے گئے ہیں۔ براہ کرم فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں

ادارہ کو بہت ضرورت ہے!

(مینیجر خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حبوب اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس ۲۴ روپے
دوائی فضل الٰہی — اولاد نرینہ کے لئے — کورس ۲۵ روپے
زوجام عشق — طاقت کی جنرل ٹانک — کورس ۳۵ روپے
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

ادائیگی زکوٰۃ اور عہدیداران جماعت کا فرض

اِن دنوں عام طور پر ادائیگی زکوٰۃ کی طرف پوری توجہ نہیں دی جا رہی حالانکہ زکوٰۃ اسلام کا وہ اہم رکن ہے جس کے بغیر ایک مسلمان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ قرآنِ پاک میں جہاں بھی اقیموا الصّلوٰۃ کا حکم آیا ہے وہاں ساتھ ہی اٰتوا الزکوٰۃ کا ارشاد بھی صادر ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ احمدی احباب کی غالب اکثریت اسلام کے اس حکم پر عمل پیرا ہے اور بہت سے دوست بغیر کسی تحریک کے اپنی واجب الاداء زکوٰۃ باقاعدگی کے ساتھ ادا فرما رہے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء لیکن جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے جماعت میں ایسے کئی احباب موجود ہیں جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے مگر ادا نہیں کر رہے۔ ممکن ہے مسائل کی لاعلمی یا عملی کمزوری کے باعث ان سے سستی ہو جاتی ہے۔

لہٰذا عہدیدارانِ جماعت سے التماس ہے کہ گاہے گاہے فریضہ زکوٰۃ کی تحریک فرماتے رہا کریں۔ اور جن احباب سے متعلق علم ہو کہ ان پر زکوٰۃ واجب ہے انہیں اس طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلائیں۔ رسالہ مسائل زکوٰۃ کی ضرورت ہو تو نظارت ہذا سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

دُعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ بدر النساء بیگم اہلیہ عبد الغفور صاحب فاروقی مرحوم آف جے پور سٹیٹ ۲۵-۲۶ مارچ ۱۹۷۵ء کی درمیانی رات بعد آپریشن ہرنیا میو ہسپتال لاہور میں رحلت فرما گئیں۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔

مرحومہ کو اللہ تعالیٰ نے رؤیا صادقہ اور نیکی و تقویٰ سے نوازا تھا۔ سلسلہ سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔ خلیفۂ وقت کی اطاعت کو از حد ضروری خیال کرتی تھیں چھوٹی سی عمر میں ہی اپنے تمام بچوں کے دل میں یہ خیال راسخ کر دیا تھا کہ خلیفۂ وقت سے محبت و عقیدت رکھنا اور مرکز سے رابطہ قائم رکھنا از حد ضروری ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں بتاریخ ۲۹ مارچ ۱۹۷۵ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی بعدہٗ بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی جس کے بعد مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑے ہیں۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدہ صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور ان سب کا خود متکفّل و محافظ ہو۔ آمین

(مسعود احمد فاروقی۔ جنرل سیکرٹری حلقہ شالامار ٹاؤن۔ لاہور)

درخواستِ دعا

خاکسار کا بازو ابھی تک پوری طرح ٹھیک نہیں ہوا احباب جماعت سے شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

کاغذ ——— اور ——— گتّہ
بازارسے بارعایت خریدنے کے لئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور
فون نمبر ۶۲۵۲۳/۵۳۱۱۲ پر تشریف لائیے
ملک عبد اللطیف ستکوہی ✤ ملک محمد حنیف
فون نمبر ۶۲۵۱۶ فون نمبر ۶۲۵۱۸

شہزینے
شہزینے
شہزینے
مرضِ اٹھرا کی مؤثر ترین دوا
حکیم نظام جان اینڈ سنز
چوک گھنٹہ گھر
بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ، فون نمبر ۶۳۸ | اڈہ محمد خان گوجرانوالہ فون نمبر ۴۲۰

آپکی اپنی واحد دُکان
گھریلو استعمال اور شادی بیاہ کے موقع پر ہر قسم کے سٹین لس سٹیل کے برتن۔ ٹی ٹرالی، پریشر ککر، الیکٹرک کیٹل ہیٹر اور استری وغیرہ مناسب داموں پر خریدنے کے لئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔
الفلاح ٹریڈرز ٹرنک بازار سیالکوٹ
سلیٹھی برادرز مین بازار جہلم

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر ۲۵۔ نیو مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون نمبر: ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیے

ہر قسم کا سامانِ سائنس و جیومیٹری بکس خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹورز فون ۶۶۲۴۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

تبلیغی و علمی مجلّہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دئے جاتے ہیں جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔
سالانہ چندہ ۱۰/- (مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔ سالانہ چندہ ۵/- روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

حبوب مفید اٹھرا — مرضِ اٹھرا کا شافی علاج — مکمل کورس چوبیس روپے
اکسیر اولادِ نرینہ — اولادِ نرینہ کے لئے — قیمت پچیس روپے
زوجام عشق — طاقت کی دوا — قیمت چالیس روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام میں رُوحانی اور آسمانی فیوض کا سلسلہ ہر زمانہ میں جاری ہے

ہر ملک اور ہر علاقہ میں اللہ تعالیٰ تجدید دین کے لئے مجدّد پیدا کرتا رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الشعراء کی تفسیر کرتے ہوئے رقم فرماتے ہیں:-

"ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام میں سلسلۂ فیوض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے طور پر جاری ہے کہ اس میں کبھی انقطاع نہیں ہوا۔ یہ سلسلہ ابتدائے اسلام سے جاری ہوا اور حضرت سید احمد صاحب شہید بریلوی رحؒ کے زمانہ تک برابر جاری رہا۔ اور اُن کے اتباع کے ذریعہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان کا ثبوت لوگوں کو ملتا رہا۔ اُن پر الہامات کا نزول ہوتا تھا۔ وہ اُن الہامات کو بیان کرتے تھے۔ لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی ہستی پر یقین پیدا ہوتا تھا۔ اور یہ تو صرف ہندوستان کا ذکر ہے۔ دُنیا کے اور حصوں میں بھی مختلف مجدّدین مبعوث ہوئے اور وہ لوگوں کے لئے ہدایت اور راہنمائی کا موجب بنے۔

مجدّدین کے متعلق لوگوں میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ ایک ہی مجدّد ساری دُنیا کی طرف مبعوث ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ ہر ملک اور علاقہ میں اللہ تعالیٰ مجدّد پیدا کیا کرتا ہے مگر لوگ قومی یا ملکی لحاظ سے اپنی قوم اور اپنے ملک کے مجدّد کو ہی ساری دُنیا کا مجدّد سمجھ لیتے ہیں۔ حالانکہ جب اسلام ساری دُنیا کے لئے ہے تو ضروری ہے کہ دُنیا کے مختلف علاقوں اور مختلف ملکوں میں مختلف مجدّدین کھڑے ہوں۔ حضرت سید احمد صاحب بریلوی رحؒ بھی بے شک مجدّد تھے۔ مگر وہ ساری دُنیا کیلئے نہیں تھے۔ بلکہ صرف ہندوستان کے مجدّد تھے۔ اگر کہا جائے کہ وہ ساری دُنیا کے مجدّد تھے۔ تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ انہوں نے عرب کو کیا ہدایت دی۔ انہوں نے مصر کو کیا ہدایت دی۔ انہوں نے ایران کو کیا ہدایت دی۔ انہوں نے افغانستان کو کیا ہدایت دی۔ ان ملکوں کی [illegible] کیا [illegible] تجدید کا کام نہیں کیا۔ لیکن اگر ان ممالک کی تاریخ دیکھی جائے تو ان میں بھی ایسے لوگ نظر آتے ہیں جو صاحب وحی اور صاحب الہام تھے اور جنہوں نے اپنے ملک کی راہنمائی کا فرض سرانجام دیا۔ پس وہ بھی اپنی اپنی جگہ مجدّد تھے اور یہ بھی اپنی جگہ مجدّد تھے۔ فرق صرف یہ ہے کہ کوئی بڑا مجدّد ہوتا ہے اور کوئی چھوٹا۔ ہندوستان میں آنے والے مجدّدین کی اہمیت اس لئے ہے کہ وہ اس ملک میں آئے جہاں مسیح موعود نے آنا تھا۔ اور اس طرح انکا وجود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے بطور ارہاص تھا۔ ورنہ ہمارا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ صرف یہی مجدّد ہیں باقی دنیا مجدّدین سے خالی رہی ہے۔ ہر شخص جو الہام کے ساتھ مجدّدین کا کام کرتا ہے وہ رُوحانی مجدّد ہے۔ ہر شخص جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے تجدید کا کوئی کام کرتا ہے وہ مجدّد ہے۔ چاہے وہ روحانی مجدّد نہ ہو۔ جیسے میں نے کئی دفعہ مثال دی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دفعہ فرمایا کہ اورنگ زیب بھی مجدّد تھا۔ حالانکہ اورنگ زیب کو خود الہام کا دعویٰ نہ تھا۔ تو نبی کے فیوض رُوحانی کا زمانہ نبی کی زندگی میں ہی شامل ہوتا ہے۔ اور اس لحاظ سے اگر دیکھا جائے تو فترت کا زمانہ بہت قلیل رہ جاتا ہے۔ گو بعض ممالک ایسے بھی ہیں جن پر فترت کا زمانہ کسی قدر لمبا نظر آتا ہے مگر ان ممالک کے اردگرد بھی روحانی فیوض کا سلسلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برابر جاری تھا۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۳۸۸-۳۸۹)

الفضل کی قیمت کے متعلق ضروری اعلان

قارئین کرام کو علم ہے کہ ایک عرصہ سے اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کا رجحان بڑھتا چلا آرہا ہے۔ اس اضافہ سے اخباری صنعت بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہوئی ہے اور اخراجات میں اضافہ کے پیش نظر ملکی اخبارات کو بھی قیمتوں میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔ ہماری کوشش تھی کہ ہم الفضل کی قیمت میں مزید کوئی اضافہ نہ کریں چنانچہ ہم دیگر اخبارات کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت پر ہی الفضل اپنے خریداران کو مہیا کرتے رہے ہیں اس کی وجہ سے الفضل مالی لحاظ سے زیر بار چلا آرہا ہے۔ موجودہ گرانی کے پیش نظر الفضل کی قیمت میں کسی قدر اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے چنانچہ ۱۱ رجون ۱۹۷۵ء سے الفضل کا چندہ حسب ذیل شرح کے مطابق وصول کیا جائے گا:-

چندہ برائے ایک سال -/۶۰ روپے	چندہ برائے خطبہ نمبر ایک سال -/۱۸ روپے
" " چھ ماہ -/۳۱ "	قیمت فی پرچہ:- ۳۰ پیسے
" " تین ماہ ۱۶/۵۰ "	" خطبہ نمبر:- ۳۵ "

ایجنٹ صاحبان بھی قیمت میں اضافہ نوٹ فرمالیں اور آئندہ اس کے مطابق ہی چندہ وصول کریں۔ بیرونی ممالک کے چندہ میں بھی اسی نسبت سے اضافہ شمار ہوگا۔

امید ہے کہ خریدار صاحبان موجودہ حالات میں اس اضافہ کو ناگزیر خیال فرماتے ہوئے حسب سابق تعاون جاری رکھیں گے اور آئندہ نئی شرح کے مطابق چندہ ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ایک عمدہ روزگار

حیوانات کی خطرناک بیماریوں کیلئے
ہماری اکسیر ادویات

ملک بھر میں کامیابی کے ساتھ استعمال ہو رہی ہیں۔ وٹرنری ڈاکٹروں سے لیکر عام [illegible] اور جانور پالنے والوں اور پولٹری فارمز والوں نے ان ادویات کو بہت مفید اور مؤثر پایا ہے۔ اور بہت شاندار سرٹیفکیٹس ہمیں بھیجے ہیں۔ پاکستان جیسے زرعی ملک میں ان ادویات کو وسیع پیمانے پر رائج کرنے کی ضرورت ہے۔ ان ادویات کی ایجنسی ڈاکٹر حکیم، کیمسٹ ڈرگسٹ حتیٰ کہ کریانہ فروش اور چارہ فروش تک کامیابی سے چلا سکتے ہیں -/۲۰۰ روپیہ کی ادویات پر [illegible] منافع معمول اور [illegible] بار اور مفت لٹریچر کیلئے ملئے یا لکھئے۔
[illegible] میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
(ہیڈ آفس ربوہ فون [illegible])

موسم گرما کے
دیدہ زیب ملبوسات

امبر ینا۔ لون۔ وائل پرنٹ۔ وِلی کریپ وِلی شیفون پلین و پردہ کلاتھ اور دیگر اقسام کے دیدہ زیب ملبوسات بارعایت خریدنے کے لئے

مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ
کو یاد رکھیں
فون ۵۱۷

ہڈیوں کے ڈھانچوں پر
گوشت پوست چڑھانے والی نایاب دوا
"پیور الفلفا ٹانک" استعمال کیجئے
یہ ٹانک بکثرت خون پیدا کرتا ہے [illegible] جُزوِ بدن بنتا ہے۔ اور کسی بھی وجہ سے ہونے والی کمزوری کو رفع کرتا ہے
قیمت -/۵ روپے۔ ڈاک سے ۶/۵۰ روپے۔
ملنے کا پتہ۔ شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائداعظم
لاہور
فون نمبر:- ۵۲۶۲۳

تریاقِ اٹھرا — اٹھرا کے علاج کے لئے — کورس -/۲۰ روپے
نورِ نظر — اولاد نرینہ کے لئے — کورس -/۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۱۳۸